مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

وفاق ٹائمز

جلد 2
شمارہ 08

15 روزہ

16 تا 30 اپریل 2022ء، ۱۴ تا ۲۸ رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ

ماہ رمضان ہماری تربیت کا سامان لایا ہے، علامہ تطہیر حسین زیدی

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر کی جامع علی مسجد میں خطبہ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے حجۃ الاسلام والمسلمین سید تطہیر حسین زیدی نے کہا کہ ماہ مبارک رمضان ہماری تربیت کا سامان لے آیا ہے۔ اگر اس میں ہم تربیت یافتہ نہ ہو سکے تو دوسرے مہینوں میں تربیت یافتہ ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔ یہ بھوک اور پیاس کا مہینہ ہے۔ اس لئے دوسروں کے لئے احساس پیدا کرنے کا موجب ہے۔ اس مہینہ میں ہمیں فرصت حاصل ہے کہ ہم حلال وحرام الٰہی سے اچھی طرح واقفیت پیدا کر سکیں۔ انہوں نے کہا علماء پر معاشرے کی تربیت کی بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اتنی ہی علماء کو احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر عالم دین زیروزبر ہو جائے تو پورا عالم زیروزبر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ روایت ہے: جب ایک عالم فاسق ہو جاتا ہے تو عالم (بقیہ 1 ص 6)

حضرت علی نے خدا کی وحدانیت اور پیغمبر کی نبوت کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا کہ اسلام تمام ادیان پر غلبے کا مذہب ہے، میری نماز، عبادت، زندگی، موت اللہ کی طرف سے اور اللہ کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں

امیر المومنین حضرت علیؑ کا وصیت نامہ قرآن سے تمسک کی بہترین تحریر ہے، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا وصیت نامہ تقویٰ و پرہیزگاری اور قرآن سے تمسک کی بہترین تحریر ہے جو مولائے کائنات نے اپنے صاحبزادے امام حسن علیہ السلام کو شہادت سے پہلے ہدایت کی۔

یوم شہادت علی علیہ السلام کے موقع پر امیر المومنینؑ کے مشہور 20 نکاتی وصیت نامہ کا حوالہ دیتے ہوئے آیت اللہ حافظ ریاض نجفی نے کہا کہ حضرت علی نے خدا کی وحدانیت اور پیغمبر کی نبوت کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا کہ اسلام تمام ادیان پر غلبے کا مذہب ہے، میری نماز، عبادت، زندگی، موت اللہ کی طرف سے اور اللہ کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

انہوں نے کہا کہ امام علی علیہ السلام نے تقویٰ الٰہی اختیار کرنے اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے، ایمان اور خداشناسی کی بنیاد پر متحد رہنے اور تفرقے سے پرہیز کی وصیت کی اور حدیث نبوی کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کے مابین صلح صفائی کرانا ہمیشہ کے نماز روزہ سے افضل ہے اور جو چیز دین کو نابود کرتی ہے، فساد و اختلاف ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امیر المومنین نے اپنی وصیت میں عزیزوں، رشتہ داروں اور ہمسائیوں سے صلہ رحمی کرنے اور یتیموں کے حقوق کا خیال رکھنے کی تاکید کی۔ جبکہ قرآن پر عمل میں سبقت لے جانے، حج ترک نہ کرنے، جہاد، زکوٰۃ کی ادائیگی اور نماز قائم کرنے کی بھی وصیت کی۔ وفاق المدارس الشیعہ کے سربراہ نے کہا کہ حضرت علی علیہ السلام نے اپنے مشہور وصیت نامہ میں آل رسول، صحابہ کرام، فقرا اور ناداروں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کی۔ انہوں نے کہا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک نہ کرنے کی وصیت کرتے ہوئے دوستانہ تعلقات کو فروغ دینے اور ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرتے رہنے کو

لازم قرار دیا اور کہا کہ ایک دوسرے سے علیحدگی، تعلقات ختم کرنے، تفرقہ وتشتت سے پرہیز کرتے رہنا۔

اسرائیل کے حوالے سے دہرا عالمی معیار بین الاقوامی امن کے لئے سب سے بڑا خطرہ، قائد ملت جعفریہ

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کل جمعۃ الوداع کے موقع پر عالمی یوم القدس کے حوالے سے ملک گیر احتجاجی ریلیوں اور مارچز کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیت المقدس پر قبضہ صرف عالم اسلام کا نہیں بلکہ عالمی انسانی المیہ، غاصب ریاست مسلسل قدیمی مذہبی انسانی ثقافت کو مٹانے کے درپے ہے، مشرق وسطیٰ میں خنجر کی طرح پیوست ناجائز ریاست اب اس حد تک خودسر ہو چکا ہے کہ اسے بین الاقوامی چارٹرز یا اقوام متحدہ کا رسمی لحاظ تک نہ رہا، اسرائیل کے حوالے سے دہرا عالمی معیار بین الاقوامی امن کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے، مسلم امہ کو اغیار کی بجائے مل کر مسائل کو حل کرنا ہوگا، او آئی سی کو بھی خواب غفلت سے جگانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قبلہ اول کی آزادی، مظلوم فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے طور پر منائے جانیوالے عالمی یوم القدس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے بھی جارح اسرائیل کو غیر قانونی اور غاصب ریاست قرار دیا تھا اور مینار پاکستان پر 23 مارچ 1940ء کو قرار داد پاکستان کے ساتھ دوسری قرار داد فلسطین کے حق میں منظور ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ قبلہ اول کی آزادی صرف عالم اسلام کسی خاص خطے یا ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانیت سے مربوط مسئلہ ہے لیکن ذمہ داری کے لحاظ سے اس کا

تعلق براہ راست امت مسلمہ سے بنتا ہے اس لئے دنیا بھر کی مسلم اقوام کے لئے چیلنج کی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ مسلم ممالک مشترکہ مسائل پر ایک موقف اختیار کریں تو اسلام کی عظمت وسربلندی کا خواب شرمندہ تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

اسرائیلی جارحیت کیخلاف جماعت اسلامی کا یکجہتی فلسطین مارچ

قبلہ اول مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی فورسز کی قتل وغارت گری کیخلاف امیر جماعت اسلامی سراج الحق کی ہدایت پر جماعت اسلامی لاہور نے یکجہتی فلسطین مارچ کا اہتمام کیا۔ فلسطین مارچ کی قیادت امیر جماعت اسلامی لاہور میاں ذکر اللہ مجاہد، سیکرٹری جماعت اسلامی لاہور انجینئر اخلاق احمد نے کی۔ مارچ میں امیر جماعت اسلامی وسطی پنجاب محمد جاوید قصوری، نائب امراء چودھری محمود الاحد، ملک شاہد اسلم، خالد احمد بٹ، ڈاکٹر محمود احمد، عبدالعزیز، سیف الرحمن، مرزا شعیب یعقوب سمیت سینکڑوں کی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی اور فلسطینی بھائیوں کیساتھ اظہار یکجہتی کیا۔

پاکستان تاریخ کے حساس ترین لمحات سے گزر رہا ہے، علامہ محمد حسین اکبر

تحریک حسینیہ پاکستان اور ادارہ منہاج الحسینؑ پاکستان جوہر ٹاون لاہور کے سربراہ علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر نے آئمہ جمعہ جماعت، خطباء و واعظین اور ٹی وی اینکرز کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ میں تمام مکاتب کے آئمہ، واعظین، خطبا، اینکرز اور وطن کے تمام ہمدردوں سے مخاطب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تاریخ کے حساس ترین لمحات سے گزر رہا ہے، داخلی و خارجی دشمنوں نے چاروں طرف سے اس پر حملہ کر رکھا ہے، جو وطن عزیز کی سلامتی، یکجہتی، استحکام کیخلاف کارروائیوں میں دن رات اضافہ کرتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ

وطن کی اقتصادت، معیشت، سلامتی، یکجہتی اور ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ضائع نہیں کر رہے، حکومتوں کا آنا جانا ہوتا رہتا ہے، یہ کوئی نئی بات نہیں، لیکن وطن کی سلامتی سب پر مقدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اداروں کی یکجہتی بھی ہر چیز پر مقدم ہے، دشمن ایک بار پھر پاک فوج اور قومی سلامتی کے اداروں کیخلاف منفی (بقیہ 2 ص 6)

لاپتہ شیعہ افراد بازیاب نہیں ہوئے تو ریاستی اداروں کو احتجاج کا ہدف بنائیں گے، شیعہ مسنگ پرسنز کمیٹی

شہر قائد میں مرکزی جلوس یوم علیؑ کے دوران جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار شیعہ مسنگ پرسنز کے رہنماؤں علامہ احمد اقبال رضوی، علامہ ڈاکٹر عقیل موسیٰ، علامہ حیدر عباس عابدی، علامہ رضی حیدر، علامہ ناظر عباس تقوی نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی ادارے مسلسل لاقانونیت اور آئین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ علامہ احمد اقبال رضوی کا کہنا تھا کہ اب بات یہاں تک نہیں رہی کہ ہمارے لاپتہ افراد واپس نہیں دیئے جا رہے، بلکہ مختلف ذرائع کے ذریعے ہمیں خبر دی جا رہی ہے کہ آپ کے جوان اب اس دنیا میں نہیں رہے،

مسنگ پرسنز کے اہل خانہ ہم سے سوال کر رہے ہیں کہ ہم اپنے پیاروں کو زندہ سمجھیں یا مردہ۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس پاکستان اور آرمی چیف سے گزارش ہے کہ لاپتہ افراد کے اہل خانہ کی دادرسی کریں، صدر پاکستان عارف علوی نے وعدہ کیا تھا کہ مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل ہوگا۔

تحریک آزادی القدس کے زیر اہتمام مرکزی القدس ریلی، امریکی واسرائیلی پرچم نذر آتش

تحریک آزادی القدس کے زیر اہتمام نماز جمعہ کے بعد امام بارگاہ شاہ یوسف گردیز سے گھنٹہ گھر چوک تک القدس ریلی نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت مجلس وحدت المسلمین کے صوبائی سیکرٹری جنرل علامہ اقتدار حسین نقوی، امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی رہنما فخر نقوی نے کی۔ ریلی میں امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اور مجلس وحدت المسلمین کے کارکنوں کے علاوہ خواتین بچوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ریلی کے شرکا نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف شدید نعرے بازی کی، ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل صدر جوہر عباس کا کھنا تھا کہ رہبر کبیر امام خمینی کے حکم پر ہر سال پوری دنیا میں جمعۃ الوداع کو یوم القدس کے عنوان سے منایا جاتا ہے، فلسطینی عوام نے مزاحمت کا راستہ اپنایا ہے اور فتح ان کا مقدر ہے، ہم پاکستانی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ یوم القدس کو سرکاری سطح پر منایا جائے۔ مرکزی رہنما آئی ایس او فخر نقوی کا کھنا تھا کہ جو عرب ممالک اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کر رہے ہیں یہ فلسطینی شہدا کے خون سے خیانت ہے اور بہت جلد یہ دیکھ لیں گے کہ امریکہ اور اسرائیل جلد از جلد اپنے انجام کو پہنچیں گے، مشرق وسطی سے امریکی فوجیوں کا انخلا اس کا واضح ثبوت ہے کہ امریکہ اپنی طاقت کھو چکا ہے، شہید سردار قاسم سلیمانی جنھیں فلسطینی رہنماوں نے شہید قدس قرار دیا ہے اور آج حماس اور جہاد اسلامی کی اسرائیلی فوجیوں کو شکست دینا قاسم سلیمانی، حزب اللہ اور انقلاب اسلامی کے مرہون منت ہے۔

اسرائیلی اور بھارتی مظالم کے مقابلے میں پوری قوم متحد ہے، علامہ عارف واحدی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے اسلام آباد کے ہوٹل میں علامہ افتخار حسین نقوی کی طرف سے منعقدہ ''ماہ رمضان اور اتحاد امت'' سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روزہ سے تذکیہ نفس کا حصول ہوتا ہے، جب تذکیہ نفس ہوگا تو دل سے ہر قسم کی کدورت، انارکی، نفرت کے جذبات ختم ہوتے ہیں اور ہر ایک کے لئے احترام پیدا ہوتا ہے، جب ہمارا تذکیہ نفس ہوگیا تو خود بخود ہمارے اندر اتحاد و بھائی چارے کے جذبات پیدا ہوں گے چونکہ تذکیہ کے بعد دل میں انتشار و افتراق جیسی کثافتیں نہیں رہتیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پھر ماہ رمضان قرآن کی بہار ہے اور قرآنی حکم بھی اتحاد امت کا ہے، متقی انسان کا ہر لحظہ امن و بھائی چارہ اور وحدت و محبت ہی مطمع نظر ہوتا ہے، رمضان ہر آن برکت و محبت کا درس دیتا ہے تو رمضان کا پروردہ کبھی فرقہ واریت اور انتشار و افتراق کا نہیں سوچ سکتا۔

شہادت امام علیؑ کی مجالس اور ماتمی جلوسوں کو سیکیورٹی دی جائے، علامہ حسین مسعودی

جعفریہ الائنس کے سینئر نائب صدر علامہ حسین مسعودی نے کہا کہ حکومت اور ریاستی ادارے مجالس شہادت حضرت امام علی علیہ السلام اور شہر سے نکلنے والے ماتمی جلوسوں کی سخت سیکیورٹی انتظامات کرے۔ یہ بات انہوں نے علماء و معززین اور شیعہ اکابرین کی مشترکہ نشست سے خطاب کے دوران کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ان مخصوص ایام اور شہادت حضرت علی علیہ السلام کے غم میں پوری اسلامی دنیا سوگوار ہے۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم علماء کرام اور تمام مکاتب فکر کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ اور بھرپور انداز میں مجالس اور ماتمی جلوسوں میں شرکت کرکے اتحاد اور وحدت کا عملی مظاہرہ کریں تاکہ اسلام دشمن اور ملک دشمن قوتیں اپنی سازشوں میں ناکام ہوں اور مسلمانوں کی باہمی وحدت اور یکجہتی سب پر عیاں ہو۔ انہوں نے شہری انتظامیہ سے خصوصی درخواست کی کہ وہ صفائی ستھرائی اور سیوریج کے نظام کو درست کرے جبکہ پانی و بجلی کی سپلائی کو بحال رکھا جائے۔

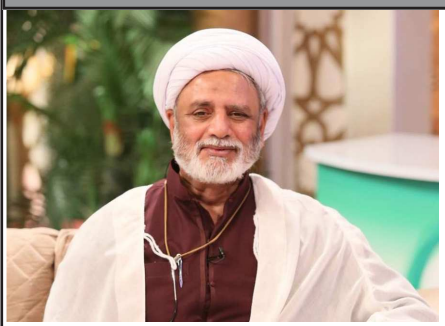

یوم شہادت حضرت علیؑ کا مرکزی جلوس برآمد

لاہور میں یوم شہادتِ حضرت علی علیہ السلام کا مرکزی جلوس اندرون موچی گیٹ مبارک حویلی سے برآمد ہو کر مقررہ راستوں پر گامزن ہے۔ مرکزی جلوس نماز مغرب سے قبل کربلا گامے شاہ پہنچ کر اختتام پذیر ہوگا۔ جلوس میں عزادار ماتم اور نوحہ خوانی کر رہے ہیں۔ عزادار کشمیری بازار میں سنہری مسجد کے باہر نماز ظہرین ادا کریں گے، نماز کے بعد جلوس اپنے مقررہ راستوں پر گامزن ہوجائے گا۔

جلوس کی برآمدگی سے قبل مجلس عزاء منعقد ہوئی جس میں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل و مصائب بیان کئے گئے۔

جلوس کے روٹ پر سیکورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ ایلیٹ فورس کو ہائی الرٹ رکھا گیا ہے، جبکہ جگہ جگہ سی سی ٹی وی کیمرے اور واک تھرو گیٹس نصب ہیں۔ جلوس کے روٹ پر 5 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ روٹ سے ملحقہ راستے خاردار تار لگا کر بند کر دیئے گئے ہیں جبکہ بلند عمارتوں پر ماہر نشانہ باز تعینات کیے گئے ہیں۔

علامہ ساجد نقوی کی اپیل پر ملک بھر میں یوم القدس منایا گیا

بانی انقلاب اسلامی امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ نے قبلہ اول اور فلسطین کی آزادی کے لیے جمعۃ الوداع کو یوم القدس کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ امام امت کے حکم پر پاکستان میں قائد شہید علامہ عارف حسین الحسینی اور قائد ملت اسلامیہ علامہ سید ساجد علی نقوی کے حکم پر ملک بھر ہر سال احتجاجی ریلیاں نکال کر فلسطینی بھائیوں سے اظہار یکجہتی کیا جاتا ہے۔ انشاءاللہ ہماری آئندہ نسلیں بھی قبلہ اول کی آزادی کی جنگ جاری رکھیں گی۔ ہم اللہ تعالیٰ کی مدد سے مظلوموں کے ساتھ ظالم کے دشمن بن کر رہیں گے۔

یوم القدس کے موقع پر قراردادیں منظور کی گئیں جس میں کہا گیا کہ عوام کا یہ نمائندہ اجتماع عالمی یوم القدس کے موقع پر قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کی اپیل پر چاروں صوبوں سمیت آزاد کشمیر و گلگت بلتستان کے کروڑوں پاکستانی عوام کے ملک کے گوشے گوشے میں قبلہ اول کی آزادی کے لئے کئے گئے احتجاج کے انعقاد کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ عوام کا یہ نمائندہ اجتماع قبلہ اول پر اسرائیل کے غاصبانہ قبضے کی مذمت کرتا ہے اور اپنے فلسطینی اور لبنانی بھائیوں کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ان کے جذبہ حریت کو سلام پیش کرتا ہے اور انہیں اپنے تعاون و حمایت کا بھرپور یقین دلاتا ہے۔ یہ نمائندہ اجتماع عالمی سامراج کی طرف سے غاصب (بقیہ 3، ص 6)

حضرت علیؑ کی سیرت طیبہ حکمرانوں کیلئے مشعل راہ ہے، علامہ اسدی

مجلس وحدت مسلمین پنجاب کے سیکرٹری جنرل علامہ عبدالخالق اسدی کا کہنا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کی سیرت طیبہ حکمرانوں کیلئے مشعل راہ ہے، حکمران کامیاب طرز حکمرانی کیلئے حضرت علی علیہ السلام کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت علی علیہ السلام نے اپنے صحابی مالک اشترؓ کو مصر کا گورنر مقرر کیا تو انہیں پورا لائحہ عمل دیا، جو پوری دنیا میں معتبر ترین حوالے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

علامہ اسدی نے کہا کہ حیرت ہوتی ہے کہ اس زمانے میں نہ کالج تھے، نہ یونیورسٹیاں، نہ علم سیاست مدون ہوا تھا، نہ عربوں کو حکمرانی کا تجربہ تھا۔ اس پر بھی امیر المومنینؑ نے انتہائی اختصار و بلاغت سے حکمرانی اور سیاست کے جو اصول اس تحریر میں جمع کر دیئے ہیں، آج بھی ان سے متمدن حکمران بے نیاز نہیں ہو سکتے۔

مسئلہ فلسطین و کشمیر بین الاقوامی دنیا کے سلگتے ہوئے مسائل ہیں، علامہ سید اسد اقبال زیدی

عالمی یوم القدس کے سلسلے میں کراچی پریس کلب پر شیعہ علماء کونسل (کراچی ڈویژن) شعبہ خواتین کی جانب سے مسجد اقصیٰ و مظلوم فلسطینیوں کے حق میں منعقدہ مظاہرے سے صوبائی صدر علامہ اسد اقبال زیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم فلسطینیوں کی آئینی، جمہوری اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اقوام متحدہ، او آئی سی اور مسلم ممالک اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہوئے اسرائیلی جارحیت رکوائیں۔ علامہ اسد اقبال زیدی نے مزید کہا کہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے بھی اسرائیل کو ناجائز ریاست قرار دیا تھا، نصف صدی سے مسلمانوں کی مشترکہ میراث قبلہ اول بیت المقدس پر اسرائیلی جبر و تشدد ایک ہی منظر اور ایک ہی نقشہ پیش کر رہا ہے قبلہ اول کی آزادی صرف عالم اسلام یا کسی خاص خطے یا ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانیت سے مربوط

مسئلہ ہے لیکن ذمہ داری کے لحاظ سے اس کا تعلق براہ راست امت مسلمہ سے بنتا ہے اس لئے دنیا بھر کی مسلم اقوام کے لئے چیلنج کی حیثیت حاصل کر چکا ہے اور دنیا اب نئے زاویے سے مسئلہ فلسطین کی طرف متوجہ ہو چکی ہے۔

علامہ اسد اقبال زیدی نے مزید کہا کہ مسئلہ فلسطین و کشمیر بین الاقوامی دنیا کے سلگتے ہوئے مسائل ہیں، امت مسلمہ کو متحد ہو کر قبلہ اول کی آزادی کیلئے مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگا اور فلسطینیوں کو اسرائیل کے شکنجے سے آزاد کرانا ہوگا۔ (بقیہ 4، ص 6)

یوم القدس کے موقع پر رہبر انقلاب اسلامی کا براہ راست خطاب

عالمی یوم القدس کے موقع پر ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے خطاب میں فلسطینی عوام کے حق میں ایک مختلف مستقبل کی بہت امید افزا نشانیاں بیان کیں جن میں پورے فلسطین میں مزاحمت کے میدان کو وسعت ملنا اور غاصب حکومت اور اس کے اصل حامی، امریکہ کا کمزور ہونا شامل ہے، فلسطین میں حالیہ برسوں کے واقعات کا مطلب صیہونی حکومت کے ساتھ سمجھوتے کے تمام منصوبوں کی ناکامی ہے اور مغربی ایشیائی خطے میں مزاحمت کے مظہر کی بے مثال برکات کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے تاکید کی: صرف مزاحمت کی طاقت سے ہی عالم اسلام اور فلسطین کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے خطاب کے آغاز میں عظیم امام خمینی رہ جو یوم القدس کے بانی تھے کو سلام پیش کیا اور ایران کی عظیم قوم کو سلام پیش کیا جس نے آج

پورے ملک میں اپنی حوصلہ افزا موجودگی سے ایک عظیم حماسہ تخلیق کیا۔ آپ نے مزید فرمایا: القدس کے حقیقی سیاسی اور عوامی دفاع کے میدان میں آپ کی عظیم اور بابرکت مشارکت مسجد اقصیٰ کا اپنے جسم و جان سے دفاع کرنے والوں کی استقامت کو تقویت بخشے گا اور ان شاء اللہ فلسطینیوں کی عظیم جدوجہد کامیاب ہوگی اور خدا سے امید ہے کہ فلسطینی اپنے حتمی اور بابرکت نتائج تک پہنچیں۔

آیت اللہ العظمی سیستانی کے دفتر کی جانب سے مزار شریف دھماکے کی شدید مذمت

آیۃ اللہ العظمی سید علی سیستانی کے مرکزی دفتر نے افغان شہر مزار شریف میں شیعہ مسجد کو نشانہ بنائے جانے اور اس کے نتیجے میں متعدد شہادتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایک تعزیتی بیان کہا ہے کہ ایک بار پھر، داعشی دہشت گرد ٹولے نے ایک ہولناک جرم کا ارتکاب کر کے مزار شریف کی شیعہ مسجد میں بے گناہ نمازیوں کو نشانہ بنایا اور ان میں سے متعدد نمازیوں کو شہید کر دیا۔ اس المناک سانحے میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کی خدمت میں تعزیت اور تسلیت عرض کرتے ہوئے اللہ تعالی کی بارگاہ میں لواحقین کے لئے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہیں۔

تعزیتی بیان میں آیا ہے کہ افغانستان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ہم تمام مؤمن بھائیوں اور بہنوں سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کے مزید المناک سانحات سے بچنے کے لئے چوکس رہیں اور سماج میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں ذمہ داران کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

ایرانی دینی مدارس کی جانب سے افغانستان میں حالیہ دہشت گردی کی شدید مذمت

اس ہولناک اور المناک جرم نے جو افغانستان کے شہر مزار شریف میں واقع مسجد "سہ دکان" کے بہت سے مظلوموں، مسلمانوں، شیعوں اور نمازیوں کی شہادت اور زخمی ہونے کا باعث بنا، بلاشبہ بزرگ علماء، حوزات علمیہ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو غم و غصہ میں ڈال دیا ہے۔ لیالی قدر کے موقع پر اور رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں داعش اور تکفیری گروہوں کی طرف سے کی جانے والی دہشت گردانہ کارروائی ان کے اسلام کے اصولوں اور مسلمانوں کے وقار سے منافی ہے اور ان کے انتہائی ظلم و بربریت کو ظاہر کرتی ہے۔

بلاشبہ افغانستان کے عوام کی جان و مال اور عزت کا دفاع اور تحفظ ایک اہم ذمہ داری ہے۔ جس کا اس ملک کے ذمہ دار اور دعویدار اداروں کو دقت اور توجہ سے خیال رکھنا چاہیے اور یہ سب کچھ اس قابل فخر اور قومی عزم کی حامل قوم کو ایک جامع حکومت اور

جمہوری شراکت کے سوا حاصل نہیں ہوگا۔

اب جبکہ بے شرم استکبار اپنی مذموم سازشوں کے ذریعہ قرآن پاک کے مقدس مقام کی توہین کر رہی ہے اور مسجد اقصیٰ اور فلسطین کے مسلمانوں اور نمازیوں کا قتل عام کر رہی ہے اور افغانستان کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کے بھائی چارے کو نشانہ بنا کر ان کے درمیان جنگ ایجاد کرنے اور ان کا مذہب کے نام پر قتل عام کر رہی ہے تو ضرورت اس بات کی ہے کہ بااثر مفکرین اور بالخصوص (بقیہ 6، ص6)

افغانستان میں شیعہ مسلمانوں کے قتل عام پر دفتر قائد ملت جعفریہ قم کے تشویش کا اظہار

دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان قم المقدسہ نے افغانستان میں تسلسل کے ساتھ شیعہ مسلمانوں کے قتل عام کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی ادارے اور ریاست افغانستان شہریوں کی جان کی حفاظت کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

دفتر نے جاری بیانیہ میں شیعہ مسلمانوں کے قتل عام پر تشویش کا اظہار کیا اور شہداء سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے شہداء کی بلندی درجات اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

تہران میں عالمی یوم قدس کی مناسبت سے ریلی کا آغاز

اسلامی جمہوریہ ایران کے دارالحکومت تہران سمیت تمام چھوٹے بڑے شہروں میں عالمی یوم قدس کی مناسبت سے عظیم الشان ریلیوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ ایران کی فضائیں امریکہ مردہ باد اور اسرائیل مردہ باد کے نعروں سے گونج رہی ہیں۔ اس موقع پر ایرانی عوام، فلسطین کی حمایت اور اسرائیل کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اس سال عالمی یوم قدس کی ریلی میں امریکہ مردہ باد، اسرائیل مردہ باد، آل سعود مردہ باد، غدار اور خائن عرب حکمراں مردہ باد، فلسطین زندہ باد کے نعرے لگائے جا رہے ہیں۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر سید ابراہیم رئیسی نے تہران میں عالمی یوم قدس کی ریلی میں شرکت کی اور فلسطین کے مظلوم اور ستمدیدہ عوام کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے تہران میں یوم قدس کی ریلی میں شرکت کرتے ہوئے فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ حضرت امام خمینی (رہ) نے فلسطین کے مظلوم عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم قدس کے نام سے موسوم کیا۔ یوم قدس تمام اسلامی ممالک میں اسلامی، انسانی اور اخلاقی بنیادوں پر جوش و ولولہ کے ساتھ منایا جاتا ہے اور اس دن عالمی سطح پر فلسطینی عوام پر اسرائیل کے سنگین اور وحشیانہ مظالم کے خلاف نفرت و بیزاری کا اظہار کیا جاتا ہے۔ عالمی یوم قدس کی بدولت مسئلہ فلسطین آج بھی زندہ ہے۔

آج عالمی یوم قدس کی مناسبت سے ایران کے دارالحکومت تہران سمیت تمام چھوٹے بڑے شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں عظیم الشان ریلیاں نکالی جا رہی ہیں۔

اقوام متحدہ فلسطینیوں پر مظالم کی تحقیقات کیلئے کمیشن مقرر کرے، رضا ناظری

یوم القدس کے حوالے سے خانہ فرہنگ ایران لاہور میں کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں مختلف مسالک کے علماء اور دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قونصل جنرل ایران لاہور محمد رضا ناظری نے کہا کہ مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں ظلم و ستم کے تسلسل اور منظم امتیازی سلوک کی تحقیقات کیلئے اقوام متحدہ کا تحقیقاتی کمیشن قائم اور ایک عالمی نمائندہ مقرر کریں جو جبر کے خاتمے کیلئے بین الاقوامی کارروائی کو متحرک کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری نبھائے۔ خانہ فرہنگ ایران لاہور کے ڈائریکٹر جنرل جعفر روناس نے کہا پچھلے سو سالوں سے یہودی امریکی و برطانوی منصوبوں پر عمل کرتے ہوئے فلسطینیوں کی مادری زمین پر قبضہ کر کے اپنی سرزمین بنانا چاہتے ہیں اور قابض قوتوں کی زمین دن بدن بڑھتی جا رہی ہے، جبکہ اصلی مالکوں کا حصہ کم ہو کر 15 فیصد رہ گیا ہے۔

ماہ رمضان کا سب سے بڑا درس خودسازی ہے، علامہ حسین مرادی دولت آبادی

مجمع سید الشہداء العالمیہ قم کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی مایہ ناز عالم دین حجۃ الاسلام والمسلمین حسین مرادی دولت آبادی نے کہا کہ ماہ رمضان کا سب سے بڑا درس خودسازی ہے اور خودسازی کا سب سے اہم اور پہلا قدم یہ ہے کہ انسان اپنے اوپر اور اپنے کردار و رفتار پر تنقیدی نظر ڈالے۔ اپنے عیوب کو واضح طور پر اور باریک بینی سے دیکھے اور انہیں ختم کرنے کی کوشش کرے۔ یہ کام صرف ہم خود ہی کر سکتے ہیں اور یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ایام شہادت امام علیؑ کے حوالے سے گفتگو میں کہا کہ حضرت امام علی علیہ السلام نے دین اسلام کی خاطر کفار مشرکین اور دشمنِ اسلام کو ہر جنگ میں شکست دے کر اللہ کے دین کو ہمیشہ سربلند رکھا۔ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین حضرت علیؑ نے اپنی زندگی میں مسلمانوں کے آخری نبی حضرت محمدؐ کے ساتھ رہ کر اللہ کی رضا کو اپنی رضا کے پیکر میں ڈھال کر مسلمانوں کی خاطر مشعلِ راہ بنیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مسلمانوں کو امام علیؑ کی زندگی پر عمل پیرا ہو کر اپنی زندگی گزارنی چاہیے تاکہ ان کی دنیا اور دین دونوں آباد ہو جائیں۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ آپ کو جنگ نرم میں مالک اشتر کی طرح شجاعت اور عمار یاسر کی طرح بصیرت کی ضرورت ہے تو یقیناً آج ہمارے جوان کو اس حوالے سے سوچنا چاہئے کہ مسلمانوں کی وحدت و اتحاد کے اندر جوانوں کا بہت بڑا کردار ہو سکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو پوری دنیا کے مسلمانوں کو یکجا کر سکتا ہے۔

آیت اللہ العظمی حافظ بشیر نجفی سے عراق میں نمائندہ ولی فقیہ کی ملاقات

آیۃ اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں رہبرِ انقلاب اسلامی حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی الحسینی الخامنہ ای کے عراق میں نمائندے حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ الحسینی کا ان کے وفد کے ہمراہ خیر مقدم کیا۔

ملاقات میں مومنین کو اس مقدس مہینے کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کی دعوت دی گئی اور خدمت دین و مذہب میں علماء کے کردار اور اسکی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

آیۃ اللہ حافظ بشیر حسین نجفی نے امت کی اصلاح و بھلائی کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا کی۔

صلحِ امام حسن مجتبیٰ (ع) دینِ اسلام کے تحفظ کے لئے ایک بہترین اقدام تھا، استاد محسن قرائتی

حجۃ الاسلام والمسلمین استاد محسن قرائتی نے حرمِ امام رضا علیہ السلام میں کریم اہل بیت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے امام علیہ السلام کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہا کہ امام حسن علیہ نے معاویہ کے ساتھ شجاعت مندانہ طریقے سے صلح فرما کر دینِ اسلام کو نابودی کے خطرات سے بچایا۔

انہوں نے کہا کہ ہر امام اپنی امامت کے دوران ایک خاص ذمہ داری کے مطابق اپنے مشن کو آگے بڑھاتے ہیں، امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے بھی معاویہ کے ساتھ امن و آشتی کو اسلام اور شیعوں کے تحفظ کے لئے بہترین تدبیر اور اقدام قرار دیا۔

امام حسن (ع) انسانی کمالات میں اپنے نانا کی نشانی تھے، سید حسن نقوی

نواسہ رسول حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے جشن ولادت کی مناسبت سے مدرسہ الامام المنتظر قم ایران میں پروگرام منعقد ہوا۔ محفل جشن کے مقرر حجت الاسلام والمسلمین سید حسن نقوی پرنسپل مدرسہ الامام منتظر نے امام حسن علیہ السلام کے فضائل ومناقب پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام حسن (ع) انسانی کمالات میں اپنے والد گرامی کا کامل نمونہ اور اپنے نانا بزرگوار کی مشابہ تھے۔

امام حسن مجتبیٰ (ع) باوقار اور متین شخصیت کے حامل تھے۔ آپ غریبوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ راتوں کو ان کے درمیان کھانا تقسیم کیا کرتے تھے۔ ان کی ہر طرح سے مدد کیا کرتے تھے۔ اسی لیے سارے لوگ آپ سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔

انہوں نے مزید کہا کہ رسول خدا (ص) سے نقل ہوا ہے کہ: اگر عقل کسی انسان کی صورت میں مجسم ہوتی تو وہ حسن ہوتے۔

فلسطین زندہ ہے، جنگ یمن میں سعودی عرب کی فتح کا امکان نہیں، امریکی وعدہ شکنی کر کے پھنس گئے

رہبر انقلاب اسلامی نے منگل 12 اپریل 2022 کی شام کو اسلامی نظام کے اعلی عہدیداروں اور کارکنوں سے ملاقات میں، ملک کے تمام مسائل کو قطعی طور پر قابل حل بتایا اور رواں سال کے نعرے کے مختلف پہلوؤں کی تشریح کرتے ہوئے کہا: اسلامی جمہوریہ کی طاقت اور مختلف میدانوں میں اس کے کارناموں نے اسے دیگر اقوام کے لیے ایک پرکشش نمونہ عمل میں تبدیل کر دیا ہے اور عوام میں مایوسی اور بندگلی میں پہنچ جانے کی سوچ پھیلانا، عوام اور انقلاب پر ظلم ہے۔ آیۃ اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے مقبوضہ علاقوں میں بیداری اور فلسطینی نوجوانوں کی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا: ان کارروائیوں نے دکھا دیا کہ امریکا اور اس کے پٹھوؤں کی کوششوں کے برخلاف فلسطین زندہ ہے اور بفضل خدا، حتمی فتح بھی فلسطینی عوام کی ہی ہوگی۔ انھوں نے اپنی تقریر کی ابتدا میں کچھ معنوی و اخلاقی نصیحتیں کرتے ہوئے قرآن مجید کی آیتوں اور معصومین کی دعاؤں کے حوالے سے سچی نیت کے ساتھ استغفار کو روحانی طہارت و پاکیزگی اور انفرادی زندگی اور اسی طرح قومی اور بڑے سماجی میدانوں میں رحمت الہی کے حصول کا سبب بتایا۔

سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے خلاف ایرانی طلباء وطالبات سراپا احتجاج

طلباء وطالبات نے قرآن پاک کی بے حرمتی کی مذمت کرتے ہوئے ایک بیان پڑھ کر سنایا اور متعلقہ اداروں سے اس طرح کے جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

واضح رہے کہ اس سے قبل اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ نے سویڈن میں دائیں بازو کی انتہاء پسند پارٹی کے لیڈر اور اس کے حامیوں کے ہاتھوں قرآن کریم کی بے حرمتی پر شدید ردعمل دکھاتے ہوئے، سویڈن کے نائب سفیر کو طلب کیا تھا۔

وزارت خارجہ کے ایک اعلی عہدیدار نے بتایا کہ سویڈن کے نائب سفیر کو طلب کیا گیا اور اس ملک کی پولیس کے تحفظ اور آزادی رائے کے اظہار کی آڑ میں، انتہا پسند لیڈر کے ہاتھوں اسلام کی مقدس کتاب کی توہین پر شدید احتجاج درج کرایا گیا۔

حرم امام رضا (ع) میں "قرآن مفہوم و معنی زندگی" کے عنوان سے نمائش کا انعقاد

اہ مبارک رمضان کی مناسبت سے حرم امام رضا علیہ السلام کی علمی وثقافتی آرگنائزیشن کے قرآن کریم سینٹر کے تعاون سے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے جوار میں "قرآن مفہوم و معنی زندگی" کے زیر عنوان نمائش کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس قرآنی نمائش کا انعقاد حرم امام رضا (ع) کے داخلی دروازے باب الرضا (ع) اور باب الجواد کے درمیان کیا گیا ہے اور رمضان المبارک کی 17 تاریخ تک ہر روز شام 6 بجے سے رات 12 تک جاری رہے گی۔ حرم مطہر کی علمی وثقافتی ارگنائزیشن کے قرآن کریم سینٹر کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین سید مسعود میربان نے آستان نیوز کے نمائندے کو اس نمائش کے مختلف حصوں کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔

نمائش میں بڑوں اور بچوں کے لئے دو الگ الگ حصے ہیں

اس قرآنی نمائش کا انعقاد بچوں، نوجوانوں اور بڑے لوگوں کے لئے کیا گیا ہے، بچوں اور نوجوانوں کے شعبے میں 8 سے 12 سال کی عمر کے بچے اور نوجوان شرکت کر سکتے ہیں یہ بچے سب سے پہلے ورکشاپس میں شرکت کریں گے جس میں وہ مختلف کھیلوں کے ذریعہ کمروں کو کھولنے والی چابی تک پہنچیں گے اور پھر وہاں وہ قرآنی مطالب کا وہ خزانہ دیکھیں گے جس میں قرآن کریم کی ان آیات کو بیان کیا گیا ہے جو مفہوم و معنی قرآن کے بارے میں ہیں

اس حصے میں قرآن کریم کی تلاوت اہم پروگراموں میں سے ایک ہے جسے میز پر کھیلے جانے والے بارہ کھیلوں اور تین دیگر سرگرمیوں کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے۔ ان کھیلوں کے ذریعہ بچوں کو مختلف موضوعات سے آشنا کرایا جاتا ہے جیسے قرآن کی تلاوت، حروف تہجی کی شناخت، حرکات جیسے زیر، زبر، پیش، تنوین، حروف مقطعات، ہمزہ وصل، وقف اور حرکت ساکن ومدوغیرہ کی مختلف کھیلوں کے ذریعہ شناخت کرائی جاتی ہے۔ قرآن کریم کو حفظ کرنے کے لئے بھی بچے اور نوجوان ایک کھیل میں شرکت کر کے قرآنی آیات کو حفظ کرتے ہیں۔

"وضو اور نماز" سے لے کر گڑیا کی نمائش تک: قرآنی نمائش کا ایک اور حصہ وضو اور نماز کا ہے، وضو والے حصے میں نوجوانوں کو وضو سے متعلق مختلف کمیوں خامیوں اور غلطیوں کا پتہ چلتا ہے جن کی وہ اصلاح کرتے ہیں اور نماز والے حصے میں "راز درخت سیب" کے عنوان سے لگائے گئے بینرز کے ذریعہ اصول دین اور فروع دین سیکھتے ہیں۔ گڑیا شو بھی اسی سیکشن کا حصہ ہے جس میں "سلیمان نبی اور نماز کی اہمیت" پر ایک تاریخی داستان دکھائی جاتی ہے۔

بچوں اور نوجوانوں کے لئے دو خصوصی کھیل: مندرہ بالا حصے سے گزرنے کے بعد اس قرآنی نمائش کو بچوں اور نوجوانوں کے لئے جدا جدا کر دیا جاتا ہے اور بچے اپنے سیکشن کی جانب اور نوجوان اپنے سیکشن کی جانب چلے جاتے ہیں، بچے "سجادہ نور" نامی تصویری کھیل میں شرکت کرتے ہیں اور نوجوان "جنت کا راستہ" نامی اسٹریٹجک کھیل میں شرکت کرتے ہیں، ان کھیلوں کا مشترکہ ہدف ومقصد یہ ہے کہ ان کے ذریعہ ارکان اور اذکار نماز سیکھنے کے علاوہ امام رضا علیہ السلام کی نورانی اور ملکوتی بارگاہ میں بچے اپنے والدین کے ہمراہ معنویت وروحانیت سے سرشار خوشگوار لمحات گزاریں

پاکستان کی قومی سلامتی مقدس ہے، قانون کی حکمرانی کو ہر قیمت پر برقرار رکھے گی، آرمی چیف

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت 79ویں فارمیشن کمانڈر کانفرنس ہوئی، جس میں پاک فوج کو بدنام اور ادارے و معاشرے کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی حالیہ پروپیگنڈا مہم کا سختی سے نوٹس لیا گیا جبکہ شرکا نے ملک اور قانون کی حکمرانی کے لیے عسکری قیادت کے فیصلوں کی بھرپور حمایت بھی کی۔

پاک فوج کے شعبۂ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت فارمیشن کمانڈر کانفرنس میں کور کمانڈرز، پرنسپل اسٹاف آفیسرز اور پاک فوج کے تمام فارمیشن کمانڈرز نے شرکت کی۔

آئی ایس پی آر کے مطابق شرکا کو پیشہ ورانہ امور، قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور روایتی اور غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بریفنگ کے ساتھ پیشہ ورانہ امور اور نیشنل سیکیورٹی چیلنجز سے آگاہ کیا گیا۔ کانفرنس میں پاک فوج کو بدنام کرنے اور ادارے و معاشرے کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی حالیہ پروپیگنڈہ مہم کا نوٹس لیا گیا جبکہ اس مہم کی روک تھام پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔

فارمیشن کمانڈرز نے واضح پیغام دیا کہ ہم پروپیگنڈا مہم چلانے والوں تک پہنچ گئے ہیں، جو بھی ہو جائے، فوج قومی سلامتی پر کبھی کمپرومائز نہیں کرے گی۔

یوم القدس کی مناسبت سے وزیر اعظم شہباز شریف کا پیغام

وزیر اعظم شہباز شریف کا یوم القدس پر بہادر فلسطینیوں سے یک جہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطینیوں کی الگ خودمختار ریاست کے عالمی عہد کی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ نون کے آفیشل فیس بک پیج پر جاری کیے گئے وزیر اعظم شہباز شریف کے پیغام کے ساتھ وضاحت کی گئی ہے کہ برادر ملک ایران کی طرف سے 1979 میں شروع ہونے والے اس عالمی دن کا مقصد امت مسلمہ کی جانب سے اپنے فلسطینی بھائیوں اور بہنوں اور بچوں کے حقوق کے ساتھ یک جہتی کا اظہار تھا اور یروشلم الگ فلسطینی ریاست کا دارالحکومت تسلیم کیا گیا ہے جہاں واقع قبلہ اول تمام مسلمانوں کی روح کی تسکین کا باعث ہے۔

پی ایم ایل این کے سوشل میڈیا پیج پر کہا گیا ہے کہ ہر سال رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو اس دن فلسطینیوں پر قابض صیہونی افواج کے قبضے، وحشیانہ حملوں، قتل و غارت گری اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی مذمت کی جاتی ہے، پاکستان امت مسلمہ اور دنیا بھر کے انصاف پسند انسانوں کی آواز میں آواز ملا کر فلسطینیوں پر صیہونی ریاستی مظالم کی مذمت کرتا ہے، ہر رمضان المبارک میں بالعموم اور یوم القدس پر بالخصوص صیہونی ریاستی ظلم و جبر کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

پیغام میں کہا گیا ہے کہ عالمی برادری خاص طور پر اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور دو ریاستی حل سے متعلق معاہدات پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے عملی کردار ادا کرے۔

مادرِ سماجیات بیگم بلقیس ایدھی کی وفات پر ایم ڈبلیو ایم کی خواتین اراکین اسمبلی کا اظہار تعزیت

مادرِ سماجیات بیگم بلقیس ایدھی کی وفات پر مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی رہنماؤں اور اراکین اسمبلی نے دلی افسوس اور رنج کا اظہار کیا ہے۔

مرکزی سیکرٹری جنرل ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین و ممبر پنجاب اسمبلی محترمہ سیدہ زہرا نقوی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ معروف سماجی کارکن عبدالستار ایدھی مرحوم کی زوجہ بلقیس ایدھی کی وفات کا سن کر بہت افسوس ہوا بلقیس ایدھی نے پاکستانی معاشرے میں سماجی خدمات کی اعلیٰ ترین مثال قائم کی تھے انہوں نے بے شمار یتیم بچوں کے سر پر دست شفقت رکھا اور ان کی کفالت کی اس عظیم کار خیر میں آپ ہمیشہ آپنے مرحوم شوہر کے شانہ بشانہ رہیں قوم ان کی بے لوث خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے گی اللہ تعالیٰ بلقیس ایدھی مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور انکے نیک اعمال پر اجر انہیں عظیم عطا فرمائے۔ آمین

دوسری جانب ممبر گلگت بلتستان اسمبلی و سیکرٹری جنرل مجلس وحدت مسلمین گلگت بلتستان شعبہ خواتین کنیز فاطمہ نے کہا کہ انسانیت کی خدمت کا روشن ستارہ بلقیس ایدھی کی وفات پر دل مغموم ہے۔ بلقیس ایدھی ایک غریب پرور خاتون تھیں ایک خاتون ہوتے ہوے اپنے شوہر ایدھی صاحب کے انسانیت کی خدمت کا مشن جاری رکھا، انہوں نے جس طرح اپنی زندگی بے کس اور نادر انسانوں کی فلاح کے لیے وقف کی وہ ہم سب کے لیے مشعل راہ ہے انکی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ آج ہم ایک باہمت خاتون اور ایک غریب پرور ادارے سے محروم ہوگئے۔ بیگم بلقیس ایدھی جنہوں نے اپنے عظیم شوہر کے شانہ بشانہ انسانیت کے لیے عظیم کام کیا بلاشبہ دونوں میاں بیوی کا وجود انسانیت کے لیے سرمایہ تھا اور ان کا ذکر انکی داستان بھی ہمیشہ انسانیت کیلئے سرمایہ رہے گی۔

سانحہ کابل انتہائی تشویشناک، افغان حکومت عوام کے جان و مال کا تحفظ کرے قائد ملت جعفریہ

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کا کابل میں ہونیوالے سانحہ، میہڑ (دادو) میں ہونیوالی آتشزدگی میں ہونیوالے قیمتی جانی نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار، سویڈن اور ہالینڈ میں اسلاموفوبیا کے حالیہ واقعات پر بھی گہری تشویش کا اظہار، عالمی برادری کو بڑھتی ہوئی انتہاء پسندی کا نوٹس لینا ہوگا، صرف مذمتی بیانات، افسوس کے اظہار، ایام مختص کرنے جیسے بیانات سے دنیا میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز افغانستان کے دارالحکومت کابل ہائی سکول میں ہونیوالے سانحہ، میہڑ ضلع دادو سندھ میں رات گئے لگنے والی آتش زدگی کے سانحات اور سویڈن و ہالینڈ میں کی جانیوالی گستاخیوں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ افغانستان میں مسلسل ہزارہ برادری سمیت پرامن شہریوں کو دہشت گرد نشانہ بنا رہے ہیں، عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے بھرپور اقدامات کی ضرورت ہے۔

اسرائیل کو تسلیم کرنے والے عرب اور غیر عرب مسلم ممالک تاریخی غلطی کے مرتکب ہیں، فلسطین فاونڈیشن کوئٹہ

فلسطین فاونڈیشن کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں یکجہتی فلسطین کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی ترجمان علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ مغربی سامراج انسانیت کا دشمن ہے۔ 39 ملکی اتحاد گزشتہ سات سال سے امریکہ کی چھتری تلے کام کر رہا ہے۔ مسلم اتحاد کے نام پر یمن میں خونریزی کی جارہی ہے۔ مختلف ممالک میں موجود ہمارے سفارت خانوں کو فلسطین کی آزادی پر واضح موقف اختیار کرنا چاہیے۔ ہمیں مسئلہ فلسطین اور کشمیر پر عالمی رائے عامہ کو ہموار کرنا ہوگا۔ مسئلہ فلسطین ظالم اور مظلوم کا مسئلہ ہے۔ دنیا میں کہیں بھی ظلم ہو بحیثیت مسلمان احتجاج ہمارا فرض ہے۔ تحریک اسلامی کے صوبائی رہنما سید رضا اخلاقی نے کہا کہ مسئلہ فلسطین پر ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں ایک ہیں اسرائیل ملت اسلامیہ کو کمزور کرنے کی سازش کر رہا ہے دوسری جنگ عظیم کے بعد اسرائیل کو خطہ میں پلانٹ کیا گیا۔ مسئلہ فلسطین کے حوالے سے ہماری حکومت موثر کردار ادا نہیں کر رہی۔

عبدالستار ایدھی اور بلقیس ایدھی کی قومی خدمات کسی سے بھی پوشیدہ نہیں، علامہ ناظر عباس تقوی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل علامہ ناظر عباس تقوی نے فخر پاکستان بلقیس ایدھی کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ آج پاکستانی قوم ایک عظیم شخصیت سے محروم ہوگئی، عبدالستار ایدھی اور بلقیس ایدھی کی قومی خدمات کسی سے بھی پوشیدہ نہیں، اگر پاکستان میں انسانی حقوق کے لئے بلاتفریق رنگ و نسل و مذہب کی کسی نے خدمت کی ہے تو وہ عبدالستار ایدھی اور بلقیس ایدھی صاحبہ تھی کہ جنہوں نے انسانیت کی خدمت کو اپنا نصب العین اور مقصد بنایا آج وہ کام جو حکومتوں کی ذمہ داریاں تھیں وہ کام عبدالستار ایدھی اور ان کی زوجہ نے انجام دیئے ہیں۔

علامہ ناظر عباس تقوی کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان میں کام کرنے والی مختلف این جی اوز کو بھی چاہیئے کہ جناب عبدالستار ایدھی اور بلقیس ایدھی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بلا رنگ و نسل انسانیت کی خدمت کو اپنا فریضہ بنائیں تاکہ معاشرے کے محروم، غریب غرباء، یتیم و بے سہارا لوگوں کا سہارا بن سکے، ہم حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بلقیس ایدھی کی خدمات پر اُن کو تمغہ امتیاز سے نوازا جائے اور پاکستانی نصاب میں بھی ان کی قومی خدمات کا ذکر کیا جائے۔

اصغریہ اسٹوڈنٹس کا حکومت سے عالمی یوم القدس سرکاری سطح پر منانے کا مطالبہ

اصغریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری سہیل احمد مطہری نے کہا ہے کہ امام خمینیؒ کے فرمان پر لبیک کہتے ہوئے ماہ رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس منایا جائے گا، سندھ بھر میں اے ایس او کے زیر اہتمام القدس احتجاجی ریلیاں نکالی جائیں گی، اس بات کا اعلان انہوں نے عالمی یوم القدس سے متعلق حیدرآباد پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ سہیل احمد مطہری نے کہا کہ بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ اول ہے، جو غاصب اسرائیل کے قبضے میں ہے، بیت المقدس کا مسئلہ فقط سیاسی نہیں بلکہ یہ دینی مسئلہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک آزادی القدس ایک دینی تحریک بھی ہے، اس لئے اس تحریک میں جان ڈالنے کیلئے اور اس تحریک کو مضبوط بنانے کیلئے حضرت امام خمینیؒ نے ماہ رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس منانے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم چلائی جارہی ہے، جبکہ سندھ بھر میں پینا فلیکس، پوسٹرز لگائے گئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان سمیت تمام اسلامی ممالک اسرائیلی جارحیت کے خلاف اقوام متحدہ میں آواز بلند کریں، اقوام متحدہ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیمیں مسئلہ فلسطین کو حل کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں، حکومت عالمی یوم القدس کو سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے۔

بقیہ نمبر (1)

یعنی دنیا بھی فاسق ہو جاتی ہے۔ لہٰذا عالم کو چاہیے کہ وہ اپنی زبان کے استعمال میں محتاط رہے۔ وہ پہلے بات کو تولے اور پھر بولے۔ اگر ایک عالم دین من مانی کرنے لگ جائے تو پھر اس کے علم دین کے سیکھنے کا کیا فائدہ؟ ان کا کہنا تھا کہ ہم جذباتی اور عاطفی مومن ہیں۔ بہت کچھ ایسا کہہ دیتے ہیں جو ہمارا مطلب نہیں ہوتا۔ یہ لقلقہ لسانی ہے کہ جو ہم بار بار کہتے ہیں کہ مولا آپ جلد تشریف لائیں۔ العجل، العجل یا عجل فرجہم کہتے ہیں تو یہ صرف زبانی جمع خرچ ہے۔ البتہ اگر امام آ گئے تو جو ہمارا میزان الاعمال ہیں اور ہمارے اعمال جب ان کے اعمال کے ساتھ میل نہیں کھائیں گے اور اپنی خواہشات نفسانی پر تلے رہے تو ایک دن کہیں ہاتھ جوڑے یہ نہ کہ بیٹھیں۔ مولا! آپ غیبت میں ہی بہت اچھے تھے۔

انہوں نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انبیاء کرام کی دعوت کا مرکز جوان اور غریب طبقہ تھا۔ آپ علماء سے صرف مسئلہ نہیں بلکہ مسائل کے اصول پوچھا کریں تاکہ ایک مسئلہ کے ذریعہ آپ کے دسیوں مسائل حل ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ذات پروردگار وہ ہستی ہے کہ جس چیز کو چاہے حلال کرے اور جسے چاہے حرام قرار دے۔ پس یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جاننا اور اس پر عمل ہی تقویٰ ہے۔

بقیہ نمبر (2)

پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہے اور ایسا ماحول بنانے کی کوشش کر رہا ہے جس سے یہ تاثر دینا مقصود ہے کہ ادارے سے ادارہ ٹکرا رہا ہے، علماء و عوام آپس میں برسرپیکار ہیں، ایسا نہیں ہے اور ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ پاک فوج نے بڑی قربانیاں دے کر ملک کو دہشتگردی سے نجات دی، اب پھر ملکی سلامتی و یکجہتی کیخلاف سازشیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری علماء، خطباء، دانشوروں اور ٹی وی اینکرز سے گزارش ہے کہ دشمن کے اس منفی پروپیگنڈے کیخلاف آگاہی پیدا کریں، دشمن پر نظر رکھیں، اس کی سازشوں سے عوام کو آگاہ رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ کل یوم القدس اور جمعہ الوداع ہے، اس روز ملکی سلامتی کیلئے خصوصی دعائیں کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ہر طرف سے حملہ آور ہو چکا ہے، اور متحد ہو کر دشمن کی سازشیں ناکام بنائیں، ملکی سلامتی کیخلاف کوئی بات کرتا نظر آئے تو اس کی سرکوبی کریں۔ علامہ محمد حسین اکبر کا کہنا تھا کہ دشمن کو وحدت سے شکست دی جا سکتی ہے، اس رمضان المبارک میں ہی اللہ نے ہمیں پاکستان کی نعمت عظمیٰ عطا کی تھی، اسی حفاظت ہر مرد و زن پر واجب ہے، جو بھی قومی سلامتی کیخلاف آواز بلند کرے، فوراً سمجھیں وہ وطن دشمنوں کا آلہ کار ہے، ہم نے اسی ہزار سے زیادہ قربانیاں دے کر وطن کو بچایا، اب دشمن پھر خودکش حملوں کی طرف بڑھ چکا ہے۔

انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر خصوصی نظر رکھنے کی ضرورت ہے، دشمن جعلی پیج بنا کر افواہیں پھیلاتے ہیں، ہمیں ان کا راستہ روکنا ہوگا اور دشمن کی کاوشوں کو ناکام بنانا ہوگا۔

بقیہ نمبر (3)

غیر قانونی اور انتہا پسند صیہونی ریاست اسرائیل کی کھلی سرپرستی کرنے کی شدید مذمت کرتا ہے اور سامراجی طاقتوں کو باور کراتا ہے کہ وہ کروڑوں عوام کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے اسرائیل کی سرپرستی ترک کر دیں اور اسرائیل کو مجبور کریں کہ وہ مقبوضہ فلسطینی علاقے خالی کرتے ہوئے قبلہ اول کو آزاد کرے۔ یہ اجتماع اسرائیل کی جانب سے فلسطینی علاقوں میں مزید یہودی بستیوں کی تعمیر جیسے توسیع پسندانہ فیصلوں کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ آج کا یہ نمائندہ اجتماع پاکستان میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے طوفان بالخصوص ماہ صیام میں بنیادی اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے اور دیگر مسائل پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ کرپشن اور بدعنوانی کا دور دورہ ہے جو ملک کو لمحہ بہ لمحہ تباہی و بربادی کی جانب دھکیل رہی ہے ان حالات میں یہ نمائندہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ شفاف اور غیر جانبدار احتساب کے عمل کو جاری کرے، ہوشربا مہنگائی اور بے روزگاری پر قابو پائے، عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے فوری اور ٹھوس اقدامات کرے اور بگاڑ کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ آخر میں اس بات کا بھی عزم کیا گیا کہ قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کے فرمان پر فلسطینی ریاست کے قیام اور قبلہ اول کی آزادی تک جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر (4)

پورے پاکستان کی طرح کراچی میں بھی قائد ملت جعفریہ پاکستان حضرت علامہ سید ساجد علی نقوی کی اپیل پر یوم القدس کے سلسلے میں کانفرنس و مظاہروں و ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے، کراچی میں مرکزی مشترکہ ریلی کا انعقاد 29 اپریل 2022 بروز جمعۃ الوداع نمائش تا تبت سینٹر کیا جا رہا ہے جس میں تمام مذاہب و مسالک کے رہنماء و اکابرین شرکت و خطاب فرمائینگے۔

شیعہ علماء کونسل (کراچی ڈویژن) شعبہ خواتین کی جانب سے کراچی پریس کلب پر منعقدہ مظاہرے میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اس موقع پر خواتین نے مسجد اقصیٰ اور مظلوم فلسطینیوں کے حق میں بینر و پوسٹر اٹھا رکھے تھے جبکہ فلسطین کے حق میں نعرے بلند کیئے جا رہے تھے، مظاہرے میں شیعہ علماء کونسل پاکستان صوبہ سندھ کے صدر علامہ اسد اقبال زیدی نے خصوصی شرکت کی۔

بقیہ نمبر (5)

اور یہ لوگ دہشت گردی ترک کر دیں۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ جو لوگ پاکستان و اسلام دشمن قوتوں کے ہاتھوں کھلونا بن کر اپنے مسلمان بھائیوں کے خون سے ہولی کھیلنے کے عمل کو عادت بنا لیں، وہ کبھی بھی پیار کی زبان نہیں سمجھ سکتے۔

ٹی ٹی پی، داعش، سپاہ صحابہ، لشکر جھنگوی یہ سب ایک ہی ماں کی جنی ہوئی تنظیمیں ہیں، جو نہ ملک کی وفادار ہے اور نہ اسلام کی، لیکن ہماری ریاست ہر بار اس ماں پر ہاتھ ڈالنے کی بجائے اس خودکش حملہ آور کا ماتم کرتی ہے، جو واصلِ جہنم ہو جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ریاست کو ان لوگوں کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے، جو مذہب کے شیلٹر میں تکفیری نعرے لگاتے ہیں اور دوسرے مسالک کے افراد کے خلاف آج بھی فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ خارج از اسلام اور واجب القتل ہیں۔ ایسے لوگ خواہ مدرسہ میں ہوں یا مذہب کے نام پر بننے والی جماعتوں کا حصہ ہوں، وہ اس طرح کے تمام واقعات کے ذمہ دار ہیں۔ اگر ریاست ان معاملات کو کنٹرول کرنے میں سنجیدہ ہے تو ریاست کا رویہ بدلنا چاہیئے۔

پاکستان کو اس صورتحال سے نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ جن دہشت گرد جماعتوں نے گذشتہ چار دہائیوں میں گھروں کو اجاڑا، مساجد کو تباہ کیا، علماء کو قتل کیا؛ حتیٰ کہ پولیس اور فوج کو بھی نہ بخشا، ان کو عبرتناک سزا دی جائے اور ان لوگوں سے بھی سختی سے نمٹا جائے، جو منبر و محراب یا مدرسہ کے درس کے ذریعے لوگوں کے اذہان کو نفرت کے زہر سے آلودہ کر کے انہیں اپنے ہم وطن و ہم مذہب مسلمان بھائیوں کے قتل پر اکساتے ہیں، خواہ وہ ڈھال کوئی بھی استعمال کرتے ہوں۔ بعض اوقات نعرے بڑے خوبصورت ہوتے ہیں، لیکن ان کے پس پردہ عزائم بڑے نجس اور خطرناک ہوتے ہیں۔ جب تک تکفیری عناصر کا قلع قمع نہیں کیا جاتا، یہ سلسلہ تھمنے والا نہیں۔

بقیہ نمبر (6)

اس خطے کے علمائے کرام اس دہشت گردی کے واقعہ کی پرزور مذمت کریں اور اس طرح کے مظالم کے اعادہ اور بے دفاع اور بے گناہ لوگوں کے قتل کو روکنے کے لیے واضح اور سنجیدہ موقف کا اعلان کریں۔

ہم امت اسلامیہ کے تمام شہداء، محور مقاومت اور اس واقعہ کے شہداء کی پاک روحوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ملک افغانستان کی سربلندی کی دعا کے ساتھ پسماندگان کے صبر و اجر اور زخمیوں کی صحت و عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

مرکز مدیریت بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس واقعہ میں ملوث مجرموں کی شناخت کرے اور اس کے مرتکب افراد کو قرار واقعی سزا دے۔

بقیہ نمبر (7)

دھماکے کی مذمت اور قیمتی انسانی جانوں کے زیاں پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

انہوں نے سویڈن اور ہالینڈ میں پے در پے گستاخیاں کرنے اور اسلاموفوبیا کے حالیہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتہاء پسندی جس بھی روپ میں ہو وہ نہ صرف قابل مذمت بلکہ قابل گرفت ہے۔

دفتر قائد قم کے زیر اہتمام یوم شہادت امیر المؤمنین (ع) کی مناسبت سے مرکزی مجلس عزاء اور جلوس کا انعقاد

اہل اسلام کے تحفظات دور کر کے امت میں افتراق و انتشار کو دور کرے۔ دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان، قم کے زیر اہتمام یوم شہادت امیر المؤمنین علیہ السلام کی مناسبت سے مرکزی مجلس عزاء اور جلوس کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس عزاء سے علامہ سید ظفر علی نقوی نے خطاب کیا۔ جس کے بعد جلوس عزاء برآمد ہوا جو مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا حرم مطہر حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا میں اختتام پذیر ہوا۔

مجلس عزاء کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کا شرف قاری جناب امام علی امامی و تلاوت زیارت امیر المومنین علیہ السلام کا شرف قاری جناب سید جنت شاہ نے حاصل کیا۔ بعد تلاوت برادر ناصر عباس کریمی صاحب نے سوز و سلام پیش کیا اور آخر میں مجلس عزاء سے مرکزی خطاب مدیر دفتر نمائندہ ولی فقیہ و قائد ملت جعفریہ پاکستان قم علامہ سید ظفر علی شاہ نقوی نے کیا۔

انہوں سے شرکاء مجلس سے خطاب کرتے ہوئے سیرت امیر المؤمنین علیہ السلام پر مفصل روشنی ڈالی اور شہادت امیر المومنین اور مصائب آل محمد علیہم السلام بیان کئے۔

انہوں نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بچانے کے لیے حضرت امام علی علیہ السلام کی ایثار اور فداکاری پر خصوصی طور پر تاکید کرتے ہوئے کہا: آج ہم سب مسلمانوں کو بھی اپنے مولا علیہ السلام کی سیرت طیبہ پر عمل کرتے ہوئے سب کام اللہ کی رضا اور خوشنودی کی طلب میں کرنے چاہیے اور ہر وقت دین اور مذہب، قوم وملت اور ملک ووطن کی سربلندی اور سرفرازی کے لیے ہر قسم کے ایثار اور قربانی کے لیے ہمیشہ تیار رہنا چاہئے۔

مجلس عزاء کے اختتام پر ماتمی جلوس برآمد ہوا۔ جس میں عالمی شہرت عافتہ مہمان نوحہ خواں جناب فیاض حسین ھکو (سکھر) اور ان کے علاوہ شہر قم کی معروف و مشہور نوحہ خوان انجمنوں نے سینہ زنی کی اور نوحہ خواں حضرات نے بہترین انداز میں امام علیہ السلام کے حضور پرسہ پیش کیا۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا قبل از مغرب حرم مطہر حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا میں اختتام پذیر ہوا۔

قابل ذکر ہے کہ دفتر قائد کی جانب سے روزہ داروں کیلئے افطاری اور کھانے کیلئے نیاز حسینی کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

مسئلہ فلسطین کی اہمیت اور مسلم امہ کی ذمہ داریاں

مسئلہ فلسطین مسلم امہ کے مشترکہ موضوعات میں سب سے اہم ترین اور کلیدی ترین مسئلہ ہے کیونکہ ایک ایسا مسلمان ملک جو کئی حوالوں سے مسلمانوں کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے اسے اس کے باسیوں سے چھین کر مختلف ممالک سے لائے گئے غیر قانونی اور غاصب افراد کے حوالے کیا جارہا ہے فلسطینیوں پر ان کی اپنی ہی زمین تنگ کردی گئی ہے آئے روز ظلم وستم اور قتل وغارت کا سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے غاصب صیہونیوں کو روکنے کیلئے کہیں سے کوئی آواز بلند نہیں ہورہی۔

قدس جو کہ عالم اسلام کا حساس ترین نقطہ ہے وہاں ایک غاصب اور جعلی ریاست کو تشکیل دیا گیا نہ صرف تشکیل دیا گیا بلکہ اسے مسلسل غاصبانہ طریقے سے وسعت دی جارہی ہے حماس اور اس جیسی مزاحمتی تنظیمیں جو اپنی زمین کے دفاع کیلئے کھڑی ہیں ان کو دہشت گرد اور متشدد کے ناموں سے پکارا جاتا ہے مگر غاصب اسرائیل کو کوسنے والا کوئی نہیں جس کی دہشت گرد آرمی مسلم امہ کے مقدس ترین مقام مسجد اقصی میں مقدسات کی توہین کے ساتھ ساتھ نہتے اور مظلوم فلسطینیوں کی جانوں کے ساتھ کھیلتے نظر آتے ہیں۔

یاد دلاتا چلوں کہ صہیونیزم نہ صرف فلسطین بلکہ پورے انسانی معاشرے کیلئے ایک بہت بڑا سیاسی، اقتصادی اور اخلاقی خطرہ ہے جس نے دنیا کے دیگر علاقوں پر اپنا تسلط اور قبضہ جمانے کے لئے اس حساس ترین نقطے یعنی قدس کو اپنا مرکزی وسیلہ اور محور قرار دیا ہے بنیادی طور پر ناجائز صیہونی حکومت کی تشکیل کا طریقہ اور روش ہی ایسی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے حقوق کی پامالی اور مظالم سے باز ہی نہیں آسکتی کیونکہ اسرائیلی وجود اور تشخص فلسطین کے وجود اور تشخص کی نابودی پر منحصر ہے صیہونی حکومت کا ناجائز وجود صرف اسی صورت میں باقی رہ سکتا ہے جب فلسطین دنیا کے نقشے سے محو ہو جائے اسی لئے فلسطینی تشخص کی حفاظت اور اسکی پاسداری ایک مقدس فریضہ ہے جب تک فلسطین کا نام، بیت المقدس کا ذکر اور فلسطینی مزاحمت واستقامت جاری رہے گی اس وقت تک غاصب وناجائز اسرائیلی حکومت کی بنیادوں کا مستحکم ہونا ناممکن رہے گا۔

عظیم ملت فلسطین جو عالمی صیہونیزم اور اسکے حامیوں سے مقابلے کا سنگین بوجھ اکیلے ہی اپنے دوش پر اٹھائے ہوئے ہیں اور اسرائیلی غنڈہ گردیوں کے مقابلے میں مستحکم اور ثابت قدم ہیں فلسطینی عوام کی وحشیانہ سرکوبی، وسیع پیمانے پر گرفتاریاں، قتل وغارت اس قوم کی زمینوں پر غاصبانہ قبضہ اور وہاں کالونیوں کی تعمیر، مقدس شہر قدس اور مسجد الاقصی، اسی طرح اس شہر میں واقع دیگر اسلامی مقدس مقامات کی شناخت اور ماہیت تبدیل کرنے کی کوششیں، شہریوں کے بنیادی حقوق کی پامالی اور دوسرے بہت سے مظالم بدستور جاری ہیں اور انہیں امریکہ اور مغربی حکومتوں کی بھرپور حمایت حاصل ہے اور افسوس کہ اس پر مسلم امہ کی جانب سے کوئی مناسب ردعمل بھی سامنے نہیں آیا خصوصا عرب ممالک کی اسرائیل دوستیاں جلتی پر تیل کا کام کررہی ہیں۔

اسرائیل کے بڑھتے مظالم، آئے روز مسجد مقدس اقصی میں نمازیوں کی توہین کے سد باب کے لئے آج کا دن یعنی یوم القدس ایک ایسا عالمی دن ہے جسکو مستکبرین کے مقابل کھڑے ہونے کا دن قرار دیا گیا ہے تو اس سلسلے میں ہماری یعنی مسلم امہ کی کچھ ذمہ داریاں ہیں جن کو اگر ہم بطریق احسن ادا کریں تو یقینا اسرائیل کے بڑھتے قدم رک سکتے ہیں۔

۱۔ اسرائیل کا بائیکاٹ (اسرائیل کے ساتھ ہر قسم کے روابط چاہے وہ تجارتی ہوں یا سیاسی قطع کردینے چاہیں اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا چاہے الغرض کوئی بھی ایسا کام کرنے سے اجتناب کریں جس سے ذرہ برابر بھی اس ناجائز ریاست کو فائدہ ہو۔

۲۔ اتحاد و وحدت (مسلم امہ کو چاہے کہ آپس کے تمام اختلافات کو بھلا کر اس مرکزی نقطے پر اپنی توجہ مرکوز کریں اور دشمن کی سازشوں کو ناکام بناتے ہوئے آپس میں اتحاد و وحدت کی فضا پیدا کریں۔

۳۔ ماہ رمضان کے آخری جمعۃ المبارک کو یوم القدس کے طور پر مناتے ہوئے گھروں سے نکلیں اور اسرائیل مخالف جلوسوں وریلیوں میں بھرپور شرکت کریں۔

۴۔ مزاحمتی محاذ کی حمایت ہم سب کا فریضہ (تمام اسلامی ممالک کا فریضہ ہے کہ فلسطین کے اہداف کی اور مزاحمتی محاذ کی ہمیشہ حمایت کریں۔

شہید مرتضیٰ مطہری کی نظر میں حق اور باطل

شگفتہ زہرا عابد شگری
ایم فل اسکالر

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَہَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَہُوقًا (اسراء، ۸۱)
اور کہہ دو کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی ہے۔

تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ خلقت کائنات کے آغاز سے لیکر اب تک حق اور باطل کے درمیان جنگ ونبرد کا سلسلہ جاری ہے کیونکہ ہر دور میں فتنہ و فساد رہا ہے اسی وجہ سے بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں سب سے پہلا جو سوال ابھرتا ہے وہ یہ ہے کہ ان میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل؟؟ حق اور باطل ایک دوسرے کی ضد ہے جس کا ایک ہی وقت میں ایک موضوع یا گروہ میں جمع ہونا محال ہے۔ اس کی شناخت درحقیقت واقعیت کو جعلی باتوں سے الگ کرنے کا نام ہے اکثر اوقات بعض مسائل میں انسان کے لئے بہت دشوار ہوتا جاتا ہے کہ کسی حتمی فیصلے پر پہنچے یا کوئی ایسی یقینی علامت تلاش کرے جس کے ذریعہ واقعیت کو وہم وجعل (حق کو باطل) سے جدا کرسکے اگرچہ یہ بات مسلم ہے کہ حق ہمیشہ سے درست، سودمند تکیہ گاہ ہوتا ہے لیکن یہ اس صورت میں ہے جب اسے باطل کے ساتھ اسے ملا نہ دیا جائے۔

جیسا کہ اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت علیؑ فرماتے ہیں:
فَلَوْ اَنَّ الْبَاطِلَ خَلَصَ مِنْ مِزَاجِ الْحَقِّ لَمْ یَخْفَ عَلَی الْمُرْتَادِینَ وَ لَوْ اَنَّ الْحَقَّ خَلَصَ مِنْ لَبْسِ الْبَاطِلِ انْقَطَعَتْ عَنْہُ اَلْسُنُ الْمُعَانِدِینَ (نہج البلاغہ، خطبہ ۵۰)
»اگر باطل حق سے نہ مل جائے تو حق متلاشیوں کے لئے مخفی نہ رہے اور اگر حق، باطل سے جدا ہوجائے تو برے لوگوں کی زبان اس سے منقطع ہو جائے گی« اسی طرح باطل کے لئے بھی یہ بات مسلم ہے کہ وہ ہمیشہ سے نادرست، بے فائدہ، سرگرداں ہوتا ہے کیونکہ اس کا صرف ایک لبادہ نہیں ہوتا بلکہ اپنی بقاء کے لئے وہ خود کو حق کے سایہ میں چھپاتا ہے جبکہ اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے۔

چودھویں صدی کے فلسفی اور مفکر استاد شہید مرتضیٰ مطہری کہ جنہوں نے ۱۳۲۵ ہجری شمسی میں قلم کاری کا کام شروع کیا اور پھر اسے اپنی زندگی کے آخر تک جاری رکھا ان کی کتابیں عام فہم، موضوعات میں تنوع، وسعت اور معاشرے کی ضرورت کے عین مطابق ہونے کی وجہ سے مختلف زبانوں میں مقبول واقع ہوئی ہیں۔ امام خمینی نے بغیر استثناء شہید کے تمام آثار کو مفید قرار دیا ہے۔ استاد مطہری جنہوں نے اپنی پوری زندگی اسلام کی بقا اور ترویج کے لئے تلاش وکوشش کی، اسلام کی حقیقت کو دنیا کے سامنے آشکار کیا، دین کی طرف بڑھنے والے تحریفات کا ڈٹ کے مقابلہ کیا اور حق وباطل کی وضاحت کی۔ آپ کے مختلف عناوین پر بہترین کتابیں موجود ہیں ان میں سے ایک کتاب » نبرد حق و باطل « ہے جس میں آپ کائنات میں حق اور باطل کے وجود کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اس جہاں کے مسائل میں ایک اہم ترین مسئلہ حق اور باطل کا مسئلہ ہے جسے کائنات، معاشرہ اور تاریخ سب میں مورد تحقیق قرار دیا گیا ہے اسی وجہ سے چند بنیادی سوالات حق اور باطل کے حوالے سے ہمارے ذہن میں ابھرتے ہیں مثلا آیا کائنات کا نظام حق ہے یا باطل؟ آیا یہ نظام ایسا ہے جس میں ہر چیز اپنے صحیح مقام پر رکھی گئی ہو؟ اس جہاں میں موجود ہر شے بامقصد خلق کئے گئے ہیں یا بے مقصد؟؟ ان سوالات کے جوابات کے لئے سب سے پہلے یہ دیکھنا ہوگا کہ دین مبین اسلام کا اس بارے میں کیا نظریہ ہے۔ اسلام، اور خاص طور پر ماہرینِ الٰہیات صراحت کے ساتھ کائنات کی تخلیق کو برحق اور خیر وبھلائی کا باعث سمجھتے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ نظامِ ہستی میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں، کوئی باطل یا نابودی نہیں ہے۔

اسلام کائنات کے وجود کو حق پر مبنی سمجھتا ہے یعنی درحقیقت اس جہان کی اصل حق ہے اگرچہ باطل سے بھی انکار نہیں کیا لیکن اسلام باطل کو اصل نہیں مانتا اسی طرح اسلام انسان کو محض آلہ کار نہیں سمجھتا بلکہ انسان کو خودمختار مانتا ہے اور انسان کی خلقت پاکیزہ فطرت پر ہوتی ہے لیکن انسان کے مختار ہونے کی وجہ سے بعض اوقات وہ اپنی فطری راستے سے ہٹ جاتا ہے اور اپنے احساسات کے غلبہ کی وجہ سے شیطانی راہ پر چل پڑتا ہے۔ اسلام کی نگاہ میں حق حقیقی جبکہ باطل غیر حقیقی ہے اور دونوں کے درمیان ہمیشہ سے جنگ اور جدال رہا ہے ایسا نہیں کہ باطل ہمیشہ غالب رہا ہو بلکہ جو چیز ہمیشہ سے ہے وہ حق ہی ہے اگرچہ بعض اوقات باطل بھی ظاہر ہوتا ہے۔

اس حوالے سے قرآنی شواہد مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم (فاتحہ، ۱) شروع اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

قرآن کی سب سے پہلی آیت اس بات پر گواہ ہے کہ اس کائنات میں رحمانیت اور رحیمیت کے سوا کوئی اور چیز نہیں۔ شر، نقص، عدم اور باطل اعتباری اور تبعی وجود کی حیثیت رکھتے ہیں کائنات میں حق غالب اور مستحکم ہے اور باطل شکست خوردہ اور فنا ہے۔ کل شیء ہالک الا وجہہ

۲۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں پس حق، باطل کا سر توڑ دیتا ہے اور وہ اسی وقت نابود ہوجاتا ہے، تم جو باتیں بناتے ہو وہ تمہاری لئے باعث خرابی ہیں۔ (انبیاء، ۱۸)

اللہ تعالی زمین وآسمان کی تخلیق کے بارے فرماتا ہے کہ اس کائنات کے نظام کی بنیاد حق پر ہے نہ کہ باطل پر کیونکہ ہم نے حق کو باطل پر مقدم قرار دیا ہے اور حق کے ہوتے ہوئے باطل کی کوئی گنجائش نہیں ہے ممکن ہے کبھی ایسا بھی ہو کہ باطل کو وقتی طور پر ظاہری فتح مل جائے لیکن حق اچانک ظاہر ہوکر باطل کو ختم کردیتا ہے پھر یہ واضح ہوجاتا ہے کہ اول سے حق موجود تھا اور باطل کا وجود فنا ہونے والا ہے۔

۳۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہوجاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ (رعد، ۱۷)

استاد شہید مطہری کہتے ہیں:

اللہ تبارک وتعالی حق وباطل کی مثال بیان کرتا ہے کہ ہر وہ چیز جس میں خیر وبرکت ہے وہ باقی اور شر وبدی فانی ہے اس آیت میں جو تمثیل بیان ہوئی ہے اس سے دو نکات اخذ کئے جاسکتے ہیں:

پہلا نکتہ: حق کا اصلی اور باطل کا ظاہری ہونا کیونکہ جو شخص اصلیت کی نوعیت کو نہیں جانتا تو وہ صرف ظاہری چیز کو دیکھتا ہے۔ یہاں باطل حق پر سوار ہوکر اسے ڈھانپ لیتا ہے یعنی معاشرے کی اکثریت ایسے انسانوں پر مشتمل ہے جن کی نیکی پر ان کی بدی غلبہ کرجاتی ہے درحالیکہ یہ بدی جہالت اور غفلت کی وجہ سے ہے پس انہیں برا اور تخریب کار نہیں کہا جا سکتا کیونکہ ان کی فطرت پاکیزہ اور صالح ہے لیکن اگر معاشرے کی ظاہری شکل کو دیکھیں تو ہمیں ظلم، جارحیت، فریب اور ناپاکی نظر آتی ہے۔

جامعہ کراچی میں خودکش حملہ تعلیم دشمن عناصر کی کارروائی ہے، علامہ سید مرید نقوی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ علامہ سید مرید حسین نقوی نے کراچی یونیورسٹی میں ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خودکش حملہ تعلیم دشمن عناصر کی کارروائی ہے، چینی اساتذہ پر حملہ قابل مذمت ہے۔

مذمتی بیان میں علامہ سید مرید حسین نقوی نے کہا کہ سازش کے تحت تحقیقی و تعلیمی اداروں میں اس طرح کی کارروائیاں سرانجام دی جارہی ہیں، جس سے ملکی تعلیمی اداروں کی ساکھ مجروح ہو۔

یوم القدس پر ہمیں پوری دنیا کو پیغام دینا ہے کہ یہ اتحاد امت کا دن ہے، علامہ عارف واحدی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے گجرات میں میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ امت میں وحدت قائم کرنے کے بارے میں قرآن کے واضح احکام موجود ہیں اور اس ملک کا استحکام تمام قوم کے مابین اتحاد میں مضمر ہے، دنیا میں سامراجی طاقتوں کا مسلمانوں کے خلاف ایک بڑا ہتھکنڈا ان کو آپس میں لڑانا اور تقسیم کرنا ہے، تاکہ یہ کمزور ہوں اور ہم ان پر مسلط رہیں، اس کے مقابلے میں ہمیں آپسی اتحاد کو برقرار رکھنے کے لئے جدوجہد کرنا ہوگی، تاکہ ایک قوم بن کر امت اور اپنے ملک کو مضبوط کرسکیں۔

علامہ عارف واحدی نے مزید کہا کہ جمعۃ الوداع یوم القدس ہے، اس مناسبت سے ہمیں پوری دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ یہ اتحاد امت کا دن ہے، ہم سب کو ملکر فلسطین، کشمیر اور دیگر مظلوم اقوام کو پیغام دینا ہے کہ ہم بیدار ہیں، آپ کے ساتھ کھڑے ہیں اور امریکا، انڈیا اور اسرائیل کی ہر شرارت کو ناکام بنائیں گے۔ اس موقع پر الحاج میر الطاف حسین جعفری، علامہ اصغر یزدانی، سید الطاف حسین کاظمی، علامہ کرپالوی، علامہ سید مختار حسین شاہ اور عبداللہ رضا بھی موجود تھے۔

سانحہ کابل اور مزار شریف انتہائی تشویشناک، افغان حکومت عوام کے جان و مال کا تحفظ کرے، علامہ افضل حیدری

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کے مہتمم اعلیٰ علامہ محمد افضل حیدری نے دو دن پہلے کابل اور آج مزار شریف میں ہونیوالے سانحہ پر گہرے دکھ اور سوئیڈن اور ہالینڈ میں اسلاموفوبیا کے حالیہ واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ علامہ افضل حیدری نے کہا ہے کہ افغانستان میں مسلسل ہزارہ برادری سمیت پرامن شہریوں کو دہشت گرد نشانہ بنارہے ہیں، عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے بھرپور اقدامات کی ضرورت ہے۔

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری نے آج مزار شریف کی سہ دکان مسجد میں

مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی کی زیر نگرانی مختلف شہروں میں محافل انس بہ قرآن کا انعقاد

ماہ مبارک رمضان ماہ بہار قرآن ہے جبکہ محافل انس بہ قرآن کا انعقاد فروغ تعلیمات کا بہترین ذریعہ ہے ترویج و اشاعت علوم قرآن اور فروغ محبت و مودت اہلبیت علیہم السلام شیخ الجامعہ کا مقصد حیات ہے اسی لئے آپ موجودہ معاشرے میں قرآن سے انس و ارتباط جیسے عمل خیر کو فروغ دینے کے لئے ہمیشہ سے کوشاں ہیں چنانچہ آپ کی مساعی جمیلہ سے امسال ماہ مبارک رمضان میں وطن عزیز کے مختلف علاقوں میں انس بہ قرآن کی محافل کا بطور خاص انعقاد کیا گیا ہے جس کا مقصد وحید لوگوں کو قرآنی انس و ارتباط کی لذت سے آشنا کرنا اور قرآن سے بڑھتی ہوئی دوری کے رویوں کو قربت میں بدلنا ہے۔

دور حاضر کے انسانی معاشرے میں حافظین قرآن کی کمی کو پورا کرنا بھی ازبس ضروری ہے چنانچہ شیخ الجامعہ نے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اپنی پیرانہ سالی کے باوجود پوری طرح سے سرگرم عمل ہیں جس کے نتیجے میں مدرسہ حفاظ القرآن اسکردو، مدرسہ حفاظ القرآن چنیوٹ مدرسہ حفاظ القرآن سیالکوٹ، مدرسہ حفاظ القرآن ڈھڈیال (چکوال) جبکہ بچیوں کے لئے بنت الہدی حفظ القرآن اسکردو اور دارالمودۃ حفظ القرآن مظفرآباد، جیسے عظیم قرآنی مراکز کا قیام عمل میں آچکا ہے واضح رہے کہ پاکستانی معاشرے کو نور قرآن سے معمور کرنے کے لئے حفظ قرآن کے فقط انہیں مراکز پر اکتفا نہیں کیا گیا۔

قرآن کریم سرچشمہ ہدایت، درود اتحاد اُمت کا مظہر ہے، علامہ شبیر میثمی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے کہا ہے کہ قرآن کریم فرقان حمید سرچشمہ ہدایت ہے اور درود شریف قلوب کی بالیدگی اور اتحاد امت کا مظہر ہے۔ اسلام آباد ہوٹل میں شیعہ علماء کونسل پاکستان کے زیر انتظام منعقدہ "عظمت قرآن و درود کانفرنس" سے خطاب کرتے ہوئے علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے کہا کہ اصول دین میں تبدیلی کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ احکامات الٰہیہ پر من عن عمل پیرا ہونا مومن کی پہچان اور نجات کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کا جس طرح قرآن کریم پر لاریب ایمان ہے اسی طرح مسنون درود پر بھی کوئی اختلاف نہیں لہذا ایسی مذموم کوششیں جو امت میں نفاق کا ذریعہ بنے اس کو متحد ہو کر ناکام بنانا امت مسلمہ کا فرض ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علامہ سید افتخار حسین نقوی نے کہا کہ نماز میں درود مسنون ہے جیسے ترک نہیں کیا جاسکتا۔ درود کے معاملے پر سابق حکومت نے نصاب تعلیم میں جو تبدیلی کی وہ مسلمانوں میں نفاق کا باعث بنی۔

انہوں نے کہا کہ ملک عزیز کی اتحاد امت کے لیے ناگزیر ہے کہ موجود حکومت اس معاملے پر

ہم مطمئن نہیں ہیں کہ ہمارے قاتل مارے گئے، علامہ عارف واحدی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے کہا ہے کہ سانحہ پشاور کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، ہمیں انصاف چاہیئے، قاتلوں اور دہشتگردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، اگر قانون پر عملدرآمد نہیں ہوگا اور دہشتگردوں کو سزائیں نہیں دی جائیں گی تو ملک میں دہشتگردی کا خاتمہ نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ شہید عارف حسین الحسینی میں دیگر جماعتوں کے علمائے کرام کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مجلس وحدت مسلمین کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل علامہ سید احمد اقبال رضوی، مرکزی سیکرٹری سیاسیات سید اسد عباس نقوی، مولانا جمیل حسن، مولانا عابد شاکری، زاہد علی آخونزادہ سمیت دیگر علمائے کرام اور عمائدین موجود تھے۔

آخر کب تک ہمارے بہتے ہوئے خون کو دیکھ کر صرف مذمتی بیانات پر اکتفا کیا جائیگا، علامہ امین شہیدی

امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے کوچہ رسالدار کی جامع مسجد و امام بارگاہ میں ہونے والے خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ امت واحدہ پاکستان کی طرف سے جاری کردہ اعلامیہ میں انہوں نے کہا کہ سانحہ پشاور، شیعہ نسل کشی کا تسلسل ہے، جو گذشتہ چالیس برسوں کے دوران ریاستی اداروں کی انوالومنٹ اور چند عرب ممالک کی مدد سے ہوتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ دہشت گردی کے حوالہ سے ریاست کی پالیسیاں تبدیل ہوچکی ہیں، لیکن عملاً ایسا نہیں ہے۔ تمام خودکش حملہ آور پیدا کرنے والے افراد، گروپس اور جماعتیں اب بھی فعال ہیں اور سیاسی میدان میں موجود ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے وابستہ افراد اب بھی یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ ہم ان دہشت گرد قاتلوں کو مین سٹریم لائن میں لاکر پولیس، ایف سی اور دیگر حکومتی اداروں میں بھرتی کرنا چاہتے ہیں، تاکہ ان کو روزگار ملے (بقیہ 5 ص 6)